از عدالتِ عظمیٰ

سٹیٹ آف اتر پردیش و دیگراں

بنام

ڈاکٹر رمیش پرساد

تاریخ فیصلہ: 11 جنوری 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

یو پی اسٹیٹ یونیورسٹی ایکٹ، 1973-دفعات 2(18)، 2(19)، 49(ڈی)-قوانین کی تشکیل - قانون 16.24، 17.01 -سبکدوشی-ریاستی حکومت کے زیر انتظام میڈیکل کالجوں میں کام کرنے والے اساتذہ-قرار پایا کہ، 58 سال کی عمر حاصل کرنے پر ملازمت میں رہنے کا حقدار نہیں ہے جب تک کہ یو پی سول سروس ریگولیشنز کے ریگولیشن 520 کے تحت حکومت کی طرف سے واضح حکم نہ دیا جائے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2559، سال 1996۔

سول متفرق ڈبلیو پی نمبر 33277، سال 1990 میں الہ آباد عدالتِ عالیہ کے 21.12.90 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے ٹی این سنگھ، بی ایم شرما اور آر بی مشرا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اگرچہ مدعاعلیہ کو معمول کے مطابق 10 ستمبر 1993 کو نوٹس بھیجا گیا تھا، لیکن آج تک نوٹس کی خدمت کی رپورٹ نہیں بھیجی گئی ہے اور نہ ہی اعتراف موصول ہوا ہے۔ان حالات میں یہ سمجھا جانا چاہیے کہ نوٹس مدعاعلیہ کو دیا گیا ہے۔

اس معاملے میں واحد تنازعہ یہ ہے کہ آیا موتی لال نہرو میڈیکل کالج، آگرہ میں پڑھانے والا مدعا-استاد 60 سال کی سبکدوشی کی عمر تک خدمت میں رہنے کا حقدار ہے۔اس طرح کا دعوی کرتے ہوئے مدعاعلیہ نے عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر کی۔عدالت عالیہ نے متعلقہ توضیعات پر غور کیے بغیر بھی ریاستی حکومت کو 21 دسمبر 1990 کو سی ایم ڈبلیو پی نمبر 90/33277 میں متنازعہ حکم میں ہدایت کی تھی کہ مدعاعلیہ کو 60 سال کی عمر تک خدمت میں جاری رکھا جائے جب تک کہ وہ سبکدوشی کی عمر حاصل نہ کرلے۔اس حکم کو زیر بحث قرار دیتے ہوئے، خصوصی اجازت کے ذریعے مذکورہ اپیل دائر کی گئی ہے۔ہم نے فاضل وکیل کو ہدایت کی ہے کہ وہ ہمارے سامنے متعلقہ اصول پیش کریں۔یو۔پی۔اسٹیٹ یونیورسٹی ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2(18) (مختصر طور پر، "ایکٹ") استاد کی وضاحت کرتی ہے۔دفعہ اس طرح پڑھتا ہے:

"2(18)" استاد سے مراد ایک ایسا شخص ہے جو یونیورسٹی میں یا کسی ادارے میں یا کسی جزو سے وابستہ یا منسلک کالج میں تعلیم دینے یا رہنمائی کرنے یا تحقیق کرنے کے لیے ملازم ہے اور اس میں پرنسپل یا ڈائریکٹر بھی شامل ہے۔

یونیورسٹی استاد کی تعریف ایکٹ کے دفعہ 2(19) میں کی گئی ہے جو کہ درج ذیل ہے:

"2(19)' یونیورسٹی کے استاد سے مراد ایک ایسا استاد ہے جو یونیورسٹی کے ذریعہ یونیورسٹی میں یا کسی ادارے میں یا یونیورسٹی کے زیر انتظام آئینی کالج میں ہدایات دینے اور رہنمائی کرنے یا دوبارہ تلاش کرنے کے لیے ملازم ہے۔

ایکٹ کے دفعہ 49 (ڈی) کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے ریاستی حکومت نے قوانین بنائے تھے اور قانون 16.24 یونیورسٹی کے اساتذہ کے لیے 60 سال کی سبکدوشی کا تعین کرتا ہے۔قانون 17.01 کے تحت، یہ کہا گیا ہے کہ باب کی توضیعات کسی بھی کالج کے اساتذہ پر لاگو نہیں ہوں گی جو خصوصی طور پر ریاستی حکومت یا مقامی اتھارٹی کے زیر انتظام ہیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

یو۔ پی۔ سول سروسز ریگولیشنز کے ضابطہ 459 کے تحت، سرکاری ملازم کی لازمی سبکدوشی کی تاریخ (دوسرے لفظوں میں سبکدوشی) ایسی ہوتی ہے جو وقتاً فوقتاً فائنینشل ہینڈ بک، جلد II میں اس کے لیے مقرر کی جا سکتی ہے۔ یوپی فنانشل ہینڈ بک، جلد II سے IV میں موجود بنیادی قاعدہ 56 (اے) میں، یہ اس طرح فراہم کیا گیا ہے:

"56(a)۔ سوائے اس کے کہ اس قاعدے کی دیگر توضیعات میں دوسری صورت میں فراہم کیا گیا ہے، کمتر خدمات میں سرکاری ملازم کے علاوہ کسی سرکاری ملازم کی لازمی سبکدوشی کی تاریخ وہ تاریخ ہے جس پر اس کی عمر 58 سال ہوتی ہے۔ اسے عوامی بنیادوں پر حکومت کی منظوری کے ساتھ لازمی سبکدوشی کی تاریخ کے بعد ملازمت میں برقرار رکھا جا سکتا ہے، جسے 60 سال کی عمر کے بعد برقرار نہیں رکھا جانا چاہیے سوائے خاص حالات کے۔

یو۔ پی۔ سول سروسز ریگولیشنز کے ضابطہ 520 میں یہ بھی تصور کیا گیا ہے کہ ایک افسر جو سبکدوشی یا سبکدوشی پنشن وصول کر رہا ہے اسے دوبارہ ملازمت نہیں دی جائے گی یا عام محصولات یا مقامی فنڈ سے ادا کی جانے والی خدمت میں ملازمت جاری نہیں رکھی جائے گی، سوائے عوامی بنیادوں کے۔ ملازمت کی قیود میں توسیع پر توسیع یا دوبارہ ملازمت اس کے تحت بیان کردہ حالات کے تحت دی جا سکتی ہے، جو کہ درج ذیل ہیں:

(i) حکومت ہند کی طرف سے متعلقہ انتظامی محکمے میں، جب پنشنر حکومت ہند کے تحت براہ راست گزٹیڈ تقرری کی سبکدوشی سے پہلے خدمات انجام دے رہا ہو یا کسی اعلیٰ خدمات یا کسی سروس کی اعلیٰ برانچ سے تعلق رکھتا ہو، یا کوئی افسر ہو، جس کی سبکدوشی سے پہلے، عام طور پر اعلیٰ خدمات یا برانچ کے افسران کے ذریعے ایک عہدہ پر کیا جاتا ہو۔

(ii) دیگر معاملات میں، ریاستی حکومت کے ذریعے جس کے زیر انتظام پنشنر کو دوبارہ ملازمت دی جاتی ہے۔

(iii) ریاستی حکومت کے ماتحت کسی بھی اتھارٹی کے ذریعے، جب ریاستی حکومت اس آرٹیکل کے تحت ایسے اتھارٹی کے زیر انتظام اداروں میں دوبارہ ملازمت کرنے والے پنشنر کے حوالے سے اپنے اختیارات تفویض کر سکتی ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

نوٹ: ریاستی حکومت یہ اعلان کر سکتی ہے کہ اس آرٹیکل میں شامل پابندیاں کسی خاص مقامی فنڈ یا اس کے علاقوں میں کسی خاص طبقے کے مقامی فنڈز پر لاگو نہیں ہوں گی، یا یہ کہ وہ اس طرح کی تبدیلیوں کے تابع ہوں گی جو وہ ہدایت کرے۔

اس طرح یہ واضح ہو جائے گا کہ یونیورسٹی کے اساتذہ ایکٹ اور اس کے تحت بنائے گئے قوانین کے تحت چلتے ہیں۔ قانون 16.24 کے عمل سے، یونیورسٹی کے استاد کی 60 سال کی عمر میں سبکدوشی مقرر کی گئی ہے۔ خصوصی طور پر ریاستی حکومت یا مقامی اتھارٹی کے زیر انتظام کسی بھی کالج کا استاد ایک سرکاری ملازم ہوتا ہے جو اس سے پہلے مذکور ضابطوں کے تحت چلتا ہے۔ ایکٹ کے تحت بنائے گئے قوانین میں یہ تصور کیا گیا ہے کہ یونیورسٹی کے اساتذہ ایک ایسا طبقہ ہے جس کے لیے ایکٹ کی توضیعات کے تحت چلنے والے قانون کے تحت سبکدوشی کی مخصوص عمر مقرر کی گئی ہے، جبکہ اساتذہ، اگرچہ ریاستی حکومت کے زیر انتظام میڈیکل کالجوں میں کام کر رہے ہیں، ریگولیشنز میں تجویز کردہ ریاستی حکومت کے ملازمتِ قوائد کے تحت چلتے ہیں جو 58 سال کی عمر تک پہنچنے پر سبکدوشی کا تعین کرتے ہیں۔ اس طرح ریاستی حکومت کے زیر انتظام میڈیکل کالجوں میں کام کرنے والے ڈاکٹر اساتذہ 58 سال کی عمر کو حاصل کرنے پر ملازمت میں رہنے کے حقدار نہیں ہیں، جب تک کہ حکومت کی طرف سے یوپی سول سروسز ریگولیشنز کے ریگولیشن 520 کے تحت کوئی واضح حکم نہ ہو۔ عدالت عالیہ کا حکم ظاہری طور پر غیر قانونی ہے۔ اگر مدعاعلیہ عدالت کے حکم کی بنیاد پر 58 سال کی عمر کے بعد بھی ملازمت میں رہا تو اسے 58 سال مکمل ہونے پر ریٹائرڈ سمجھا جانا چاہیے جس کے نتیجے میں نتائج برآمد ہوں گے۔

اس کے مطابق اپیل منظور کی جاتی ہے۔ عدالت عالیہ کے حکم کو کالعدم قرار دے دیا جاتا ہے اور رٹ پٹیشن کو خارج کر دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں کیونکہ مدعاعلیہ ظاہر نہیں ہو رہا ہے۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document